سوال

کم ازکم مہر کتنا ہے ؟ موجودہ کرنسی کے مطابق امہات المومنین رضی اللہ تعالی عنھن کا مہر کتنا تھا ؟

جواب

الحمد للہ.

کم ازکم مہر کے متعلق صحیح مسلم میں ایک روایت ملتی ہے جوہم ذیل میں پیش کرتے ہیں :

سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالی بیان کرتے ہیں کہ :

ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اورکہنے لگی اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں آ پنے آپ کو آپ کے لیے ھبہ کرتی ہوں ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف دیکھا اوراپنی نظریں اوپر کرنے کے بعد نیچے کرلیں جب عورت نے دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی فیصلہ نہیں صحابہ کرام میں سے ایک صحابی کھڑا ہوا اورکہنے لگا اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اگر آپ کواس عورت کی ضرورت نہیں تو میرے ساتھ اس کی شادی کردیں ، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

تیرے پاس کچھ ہے ؟ اس صحابی نے جواب دیا اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ اللہ تعالی کی قسم میرے پاس کچھ نہیں ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جاؤ اپنے گھروالوں کے پاس دیکھو ہوسکتا ہے کچھ مل جائے ، وہ صحابی گیا اورواپس آ کہنے لگا اللہ کی قسم مجھے کچھ بھی نہیں ملا ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دیکھو اگر لوہے کی انگوٹھی ہی مل جائے وہ گیا اورواپس آکر کہنے لگا اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کی قسم لوہے کی انگوٹھی بھی نہیں ملی ، لیکن میرے پاس یہ چادر ہے اس میں سے نصف اسے دیتا ہوں ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے :

اس کا تم کیا کروگے اگر اسے تم باندھ لو تو اس پر کچھ بھی نہیں ہوگا ، وہ شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ بات سن کر بیٹھ گیا اورجب زیادہ دیر بیٹھا رہا تو اٹھ کر چل دیا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے جاتے ہوئے دیکھا تو اسے واپس بلانے کا حکم دیا جب وہ واپس آیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے :

تجھے کتنا قرآن حفظ ہے ؟ اس نے جواب دیا فلاں فلاں سورۃ حفظ ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا اسے زبانی پڑھ سکتے ہو ؟ وہ کہنے لگا جی ہاں ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے : جاؤ میں نے جو تمہیں قرآن کریم حفظ ہے اس کے بدلہ میں اس کا مالک بنا دیا ۔

بر (1425)

تواس حدیث میں ہے کہ مہر کم بھی ہوسکتا ہے اورزیادہ بھی جس سے مال حاصل کیا جاسکتا ہو ، لیکن اس میں خاوند اور بیوی کی رضامندی ضروری ہے کہ وہ جتنے مہر پر راضی ہوجائیں ، اس لیے کہ مہر میں کم ازکم لوہے کی انگوٹھی ہے ۔

امام شافعی اورسلف اوربعد میں آنے والے جمہور علماء کرام رحمہ اللہ تعالی کا یہی مسلک ہے ، ربیعہ ، ابوالزناد ، ابن ابی ذئب ، یحیی بن سعید ، لیث بن سعد ، اورامام ثوری ، اوزاعی ، مسلم بن خالد ، ابن ابی لیلی ، اورداود ، اوراہل حدیث فقہاء کرام رحمہ اللہ تعالی اجمعین اورامام مالک کے اصحاب میں ابن وھب کا حجازیوں ، بصریوں ، کوفیوں ، اورشامیوں وغیرہ کا بھی یہی مسلک ہے کہ جس پر بھی خاوند اور بیوی راضی ہوجائیں چاہے وہ زیادہ وہ یا کم مہر مثلا جوتا ، لوہے کی انگوٹھی اورچھڑی وغیرہ ۔

ے اورد وکے بارے میں سوال اٹھایا ہے تو :

امام مسلم رحمہ اللہ تعالی نے حدیث بیان کی ہے کہ :

ابوسلمہ بن عبدالرحمن رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے دریافت کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا مہر کتنا تھا ؟

توان کا جواب تھا :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں کا مہر بارہ اورنش اوقیہ تھا ، فرمانے لگیں کہ نش کا علم ہے کہ وہ کتنا ہے ؟ ابوسلمہ کہتے ہیں میں نے جواب دیا نہیں مجھے علم نہیں وہ کہنے لگیں کہ نصف اوقیہ :

تو یہ پانچ سو درھم ہیں جو کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات کا مہر تھا ۔

بر (1426)

علامہ ابن خلدون رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

ل (263)۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں دینا بارہ درھم کے برابر تھا ۔

اور دینار کا وزن ہمارے موجودہ دور میں سوا چار گرام چوبیس کیرٹ سونے کا وزن بنتا ہے ۔

جو (176، 375)۔

با (1587)۔

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب